پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنّت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش
کی

میثم قادری

نقاب کُشائی

بمع فتاویٰ علمائے اہلسنّت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔ اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش

کی

نقاب کشائی

بمعہ فتاوٰی علمائے اہلسنت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

نام کتاب .... نقاب کشائی

مصنف .... محمد عارف علی قادری، ایم اے اسلامیات

مقدمہ .... مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی

ناشر .... انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہکوٹ)

سرورق .... محمد خرم عمر

کمپوزنگ .... محمد سہیل ناظم

سنِ اشاعت 2005ء

قیمت .... -/32روپے

☆ ملنے کا پتہ ☆

۱- عارف علی قادری نظام پورہ دیوا سنگھ چک 38 تحصیل صفدر آباد

ضلع شیخوپورہ ڈاکخانہ شاہکوٹ پوسٹ کوڈ 39630

فون نمبر: 056-3712531 P.P

موبائل نمبر: 0300-7677187 - 0333-6612039

۲. مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

۳۔ مسلم دین سنٹر مارکیٹ سٹریٹ 7 لوئر مال لاہور

انشاء اللہ العزیز چشتی صاحب کا ہم کو سازشی قرار دینے کے جواب میں ہم اتنا عرض کریں گے۔

خرد کا نام جنون رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

باقی اس کے علاوہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد رضاء المصطفےٰ ظریف القادری گوجرانوالہ نے بھی چشتی صاحب کو خط لکھا اور اس میں توبہ و رجوع اور تردید کا لکھا لیکن ابھی تک چشتی صاحب کی طرف سے کوئی مثبت ردعمل کا اظہار نہیں ہوا جس کیلئے ہم جتنا افسوس کریں کم ہے۔ حالانکہ اہل حق کی نشانی یہ ہے کہ اگر خدانخواستہ کہیں ان کی قلم و زبان سے کوئی خلافِ حق بات نکل جائے تو وہ فوراً خوف خدا کو دل میں محسوس کرتے ہوئے اس پر متنبہ و مطلع کرنے پر توبہ اور رجوع کر لیتے ہیں کبھی بھی توبہ و رجوع کی راہ میں ان کا علم یا نام و شہرت آڑے نہیں آتے لیکن چشتی صاحب کو وہ کون سی چیز ہے جو رجوع الی الحق کرنے سے روکتی ہے۔ اور وہ نہ تو اپنی عبارتوں کی صفائی میں کچھ کہتے ہیں اور نہ ان سے رجوع کرنے کی طرف آتے ہیں تو اس صورت حال میں قارئین ہم یہی کر سکتے تھے کہ ہم عوام اہلسنّت کو ان عقائد و نظریات سے آگاہ کریں تا کہ کوئی بھی صحیح العقیدہ سنی انہیں سنی سمجھ کر ان کے اِن مخصوص عقائد کو سنیت سمجھ کر نہ اپنالیں اور گمراہ ہونے سے بچ جائیں۔ اب ہم چشتی صاحب سے بھی امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس مخصوص مذہب پر غور کریں اور بجائے اس کے کہ وہ اس کو کتابچے کا تحریری طور پر جواب شائع کرتے پھریں اور مزید کسی انتشار کا سبب بنیں بڑے ٹھنڈے دل و دماغ سے سوچیں اور جمہور علمائے اہلسنّت کے فتاوی جات کے مطابق اعلان توبہ شائع کر دیں اور ان عبارات و عقائد سے رجوع الی الحق فرمالیں اس میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

ع شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

مقدمہ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

حق مذہب اہلسنّت وجماعت ہے۔ اس کے سوا تمام فرقے باطل و مردود ہیں نجات صرف اورصرف اہلسنّت و جماعت سے وابستگی میں ہے۔ سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مجدد اعظم امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہلسنّت پہ لاکھوں سلام

یہ بڑا پرفتن دور ہے دیوبندی وہابی، شیعہ قادیانی اوردیگر عقائد باطلہ کے حامل لوگ اپنے عقائد ونظریات کی ترویج میں مصروف ہیں عوام اہلسنّت کوگمراہ کرنے کی ناپاک کوششیں جاری وساری ہیں مگر علماء اہلسنّت نے بھی ان کا خوب تعاقب فرمایا ہے۔ اب نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں جب دیوبندیت وہابیت کی کھلی گمراہی سے لوگ اجتناب کرنے لگے تو ان بے دین لوگوں نے ایک نئے طریقے سے لوگوں کوایمان سے برگشتہ کرنے کی کوشش کی ہے اور وہ سازش یہ ہے کہ حق و باطل کا امتیاز نہ کیا جائے بے ادب اور با ادب کا فرق نہ کیا جائے بلکہ سب کو متحد ہونا چاہیے اس فتنہ کو ہم صلح کلیت کا نام دیتے ہیں ہماری موجودہ صورت حال کے مطابق سب سے بڑا فتنہ یہی صلح کلیت کا ہے۔ دیوبندیہ وہابیہ کا گستاخ رسول ہونا روز روشن کی طرح واضح ہے اور شیعہ کا گستاخ صحابہ ہونا کسی دلیل کامحتاج نہیں ہے عوام الناس کو ان بدمذہب لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرنا چاہیے ان کی صحبت ہزار علانیہ کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے ان سے اتحاد خدا اور اس کے رسول کے احکامات کی کھلی مخالفت ہے۔

بدمذہبوں سے میل جول کی تردید میں چند ایک آیات ہیں۔

۱۔ یا ایھاالذین اٰمنوا لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم

بالمودة وقد کفروا بما جاء کم من الحق : (۲۸/۶ رکوع ۷)

☆...... اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ کہ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا۔

۲۔ بشر المنفقین بان لھم عذابا الیما o الذین یتخذون الکفرین اولیاء من دون المومنین۔ ایبتغون عندھم العزة فان العزة للہ جمیعاً o
۵/۷ رکوع ۱۷

☆...... خوشخبری دو منافقوں کو ان کے لیے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لیے ہے۔

۳۔ وما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظمین o
۷/۶ رکوع ۱۴

☆...... اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔

۴۔ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار o ۱۳/۶ رکوع ۱۰
اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

۵۔ یایھا الذین اٰمنوا لاتتخذوا بطانة من دونکم لایالونکم خبالا ط ودوما عنتم قد بدت البغضاء من افواھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الآیت ان کنتم تعقلون o ۴/۶ رکوع ۲

☆...... اے ایمان والو غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے۔ ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے بیر (دشمنی) ان کی باتوں سے جھلک اٹھا۔ اور وہ جو سینے میں چھپاتے ہیں اور بڑا ہے ہم نے نشانیاں کھول کر تمہیں سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو۔

اس کے علاوہ بے شمار آیات اس بات پر دال ہیں کہ بد مذہبوں فاسقوں ظالموں کی صحبت اہل ایمان کے لیے مضر ہے اب چند ایک احادیث درج کر رہے ہیں۔

۱۔ حضرت خذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ کسی بد مذہب کی نہ نماز قبول فرماتا ہے۔ نہ روزہ نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ

نہ جہاد فرض نہ نفل، بد مذہب اسلام سے یوں نکل جاتا ہے جیسے آٹے سے بال۔
(سنن ابن ماجہ ماجہ ص ۶، الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۸۷، کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۰)

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ

☆...... جس نے کسی بد مذہب کی توقیر کی گویا اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد دی۔
(کنز العمال، ج ۱ ص ۲۱۹، اللالی المصنوعہ ج ۱ ص ۱۳۰ تفسیر قرطبی ج ۷ ص ۱۳ جامع صغیر ج ۲ ص ۵۴۵، حلیۃ الاولیاء ج ۵ ص ۲۱۸)

حضرت معاذ ابن جبل سے بھی اسی مفہوم کی حدیث مروی ہے۔
(المعجم الکبیر طبرانی ج ۲ ص ۹۶، کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۲، مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۸۸ حلیۃ الاولیاء ج ۶ ص ۹۷، اللالی المصنوعہ ج ۱ ص ۱۳۱)

۳۔ حضرت ابو امامہ باہلی سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

☆...... بد مذہب لوگ دوزخیوں کے کتے ہیں۔
(کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۳ العلل والمتناھہ ج ۱ ص ۱۶۳)

۴۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

☆...... بد مذہب تمام لوگوں اور تمام جانوروں سے بدتر ہیں۔
(حلیۃ الاولیاء ج ۸ ص ۲۹۱، تاریخ اصفہان ج ۲ ص ۹۰، کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۸ میزان الاعتدال ج ۱ ص ۱۳۰)

۵۔ حضرت ابوذر غفاری سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کہ

☆...... اے ابوذر اللہ کی پناہ چاہو انسانوں اور جنات کے شیطانوں سے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں فرمایا ہاں۔
(مسند امام احمد ج ۵ ص ۱۷۸، اتحاف السادۃ المتقین ج ۸ ص ۳۱۹، تفسیر در منثور ج ۳ ص ۳۱، مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۹۰، تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۳۱۲)

۶۔ حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا، کہ

☆...... کسی مشرک سے ہاتھ ملائیں اسے کنیت کے یاد کریں اسے آتے وقت مرحبا کہیں۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۹ ص ۲۳۶، جامع صغیر ج ۲ ص ۵۶۸۔)

۷۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: